DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کو طبی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کے لیے پرعزم ہیں، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	مادر وطن کے لیے جان خطرے میں ڈالنے والے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں پیپلز پارٹی ومسلم لیگ ن کی مخلوط حکومت ہے، صوبائی وزراء۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صحت کے شعبے کو مستحکم بنانے کے لیے جدید طریقہ کار اپنانا ضروری ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے لوگوں کا ذریعہ معاش گلہ بانی سے وابستہ ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان مسائل سے دوچار حل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلدیاتی انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں ٹریننگ اختتام پذیر۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سیکیورٹی خدشات کے باوجود بلوچستان میں ٹرین سروس بحال۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ ایکسائز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی ضرورت ہے، سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	آئی جی ایف سی ساؤتھ کے ویژن کے مطابق تفتان میں کھلی کچہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	مسائل کا ادراک نہ رکھنے والے عوامی نمائندگی کا حق نہیں رکھتے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے سلگتے مسائل روسے گردانی قبول نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	مسلط حکومت کی پالیسیوں کے باعث کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے، تحریک تحفظ آئین پاکستان۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اتھل پولیس کی کارروائی ڈکیت گینگ سرغنہ سمیت گرفتار، خضدار ڈکیتی میں ملوث 8 ملزمان گرفتار اسلحہ اور گاڑیاں برآمد، اوستہ محمد چوری ڈکیتی کے متعدد ملزمان گرفتار اسلحہ موٹر سائیکلیں برآمد، کچھی میں نجی ٹاور اور سنی میں میڈیکل کالج کی تعمیراتی کمپنی پر فائرنگ، چاغی میں بھاری مقدار میں منشیات برآمد 2 اسمگلر گرفتار، کوئٹہ میں نوجوان کی خودکشی دیگر واقعات میں تین افراد جاں بحق ایک زخمی، قلات سے دو لاشیں برآمد سر میں گولیاں ماری گئیں پولیس،

عوامی مسائل:

بلوچستان کے تاجر بدترین معاشی اور انتظامی مسائل سے دوچار ہیں، کاشف حیدری، کوئٹہ چینی کی قیمت میں کمی نہ آسکی 230 روپے فی کلو فروخت۔

مورخہ 23.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"گیس و بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور بلوچستان اسمبلی کی اہم قرار داد!**

"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کی عوام کی زندگی میں، ہر سال سردیوں اور گرمیوں میں ایک مستقل اور تکراری پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ سردیوں میں گیس کی لوڈ شیڈنگ اور گرمیوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے عوام کو ایسی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے کہ ان کا روز مرہ کا معمول اور معیشت متاثر ہو رہی ہے۔ سردیوں میں جہاں گیس کی فراہمی کا مسئلہ سنگین ہے، وہیں گرمیوں میں بجلی کی فراہمی کی کمی نے زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ اس صورتحال میں بلوچستان اسمبلی کی جانب سے گیس لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کے حوالے سے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی سے ایک اہم قرارداد منظور ہوئی ہے جس میں اس اہم اور دیرینہ مسئلے کے حل کے لئے اقدامات کی سفارش کی گئی ہے بلوچستان میں گیس اور بجلی کی فراہمی کا مسئلہ گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہے اور اب یہ ایک

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روٹین بن چکا ہے کہ گرمیوں میں بجلی نہیں ہوتی اور سردیوں میں گیس چلی جاتی ہے۔ یہ مسئلہ صرف کوئٹہ یا صوبہ کے بڑے شہروں تک محدود نہیں ہے بلکہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ سردیوں میں بلوچستان کے بیشتر علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں آجاتے ہیں، خصوصاً کوئٹہ جیسے شہر میں درجہ حرارت منفی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ ایسے میں گیس کی کمیابی عوام کے لئے زندگی گزارنے کو مشکل بناتی ہے۔ لوگ لکڑیاں جلانے پر مجبور ہوتے ہیں، جو نہ صرف ان کی صحت کے لئے مضر ہے بلکہ ماحول کو بھی آلودہ کرتا ہے۔ پشین جیسے علاقوں میں تو لکڑی کا نرخ دو ہزار روپے من تک پہنچ چکا ہے، جو غریب عوام کی استطاعت سے باہر ہے۔ دوسری طرف، گرمیوں میں بلوچستان میں شدید گرمی پڑتی ہے اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ زرعی فیڈروں کے سولر پر منتقل ہونے کے باوجود بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی باتیں محض سیاسی دباتو بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام صوبے کی مفاد میں نہیں!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان اسمبلی بجلی و گیس لوڈ شیڈنگ سے متعلق قرارداد منظور!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Poor distics" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق، باخبر، میزان، بلوچستان نیوز، آزادی کوئٹہ نے **"سیاسی منظرنامہ اور اٹھتا گرد و غبار کوئی بتلاتو کہ ہم بتلا ئیں کیا!"** کے عنوان سے ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات عامہ عنایت الرحمٰن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"بلوچستان ریونیو ایکٹ اور زمینی نظم و نسق کے چیلنجز!"** کے عنوان سے وقاص سمالانی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"بلوچستان میں زمین کے حصول میں غیر منصفانہ اقدامات اور وامی حقوق!"** کے عنوان سے باسط محمد حسنی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulet No. 1

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 1

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا ژوب پہنچنے پر کمشنر سید زاہد شاہ، ڈی آئی جی، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او استقبال کر رہے ہیں

ژوب میں جدید ہسپتال صحت کی دیکھ بھال میں رول ماڈل ثابت ہوگا، گورنر مندوخیل

ہسپتال علاج معالجے کے علاوہ نرسوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کیلئے تربیتی مرکز کے طور پر بھی کام کریگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں ژوب شہر میں ایک جدید ترین ہسپتال کی تعمیر کیلئے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے پر فخر محسوس ہو رہا ہے جو ژوب کے عوام کیلئے صحت کی دیکھ بھال میں بہترین کارکردگی کا رول ماڈل ثابت ہوگا۔ یہ جدید ہسپتال نہ صرف عوام کو علاج معالجے کی طبی سہولیات فراہم کریگا بلکہ یہ نرسوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کیلئے ایک اعلیٰ تربیتی مرکز کے طور پر بھی کام کریگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج ژوب کے ایک روزہ دورے کے موقع پر جدید ہسپتال کی تعمیر کیلئے مناسب جگہ کے انتخاب کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر متحدہ عرب امارات دوبئی الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر سمینہ نعمان اور دیگر مہمانان بھی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ تھے۔ گورنر بلوچستان آج بروز ہفتہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ژوب پہنچے تو وہاں پر کمشنر ژوب ڈویژن سید زاہد شاہ، ڈپٹی کمشنر عارف زرکون، ڈی آئی جی محمد کاشف اور ڈی پی او شوکت میمن نے پرتپاک استقبال کیا۔ بعدازاں گورنر بلوچستان جعفر خان اور ہمراہ مہمانوں نے خواتین کیلئے ہسپتال تعمیر کرنے کی جگہ کا معائنہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر خان مندوخیل اور ڈاکٹر ثمینہ ژوب میں خواتین کیلئے جدید ہسپتال کی تعمیر کے حوالے سے خطاب کر رہے ہیں

عوام کو طبی سہولیات انکی دہلیز پر پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، گورنر بلوچستان

ہمیں ژوب شہر میں ایک جدید ہسپتال کی تعمیر کیلئے مناسب جگہ کی نشاندہی پر فخر محسوس ہو رہا ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

یہ جدید ہسپتال نہ صرف طبی سہولیات فراہم بلکہ نرسوں و لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کیلئے اعلیٰ تربیتی مرکز ثابت ہوگا، ژوب میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں ژوب شہر میں ایک جدید ترین ہسپتال کی تعمیر کیلئے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے پر فخر محسوس ہو رہا ہے جو ژوب کے عوام کیلئے صحت کی دیکھ بھال میں بہترین کارکردگی کا رول ماڈل ثابت ہوگا۔ یہ جدید ہسپتال نہ صرف عوام کو علاج معالجے کی طبی سہولیات فراہم بلکہ یہ نرسوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کیلئے ایک اعلیٰ تربیتی مرکز کے طور پر بھی کام کریگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ژوب کے ایک روزہ دورے کے موقع پر جدید ہسپتال کی تعمیر کیلئے مناسب جگہ کے انتخاب کے حوالے سے.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر متحدہ عرب امارات دوبئی الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر سمینہ نعمان اور دیگر مہمانان بھی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ تھے۔ گورنر بلوچستان بروز ہفتہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ژوب پہنچے تو وہاں پر کمشنر ژوب ڈویژن سید زاہد شاہ، ڈپٹی کمشنر عارف زرکون، ڈی آئی محمد کاشف اور ڈی پی او شوکت میمن نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعدازاں گورنر بلوچستان جعفر خان اور ہمراہ مہمانوں نے خواتین کیلئے ہسپتال تعمیر کرنے کی جگہ کا معائنہ کیا۔ تقریب کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم ژوب کے عوام کو ہر قسم کی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ان پیشہ ور افراد کو جدید ٹریننگ اور علم کے ساتھ بااختیار بنا کر ہمارا مقصد ژوب ڈسٹرکٹ سے باہر بھی میں خدمات سرانجام دینا ہے اپنی تربیت مکمل کرنے کے بعد نرسز اور لیڈی ہیلتھ وزٹرز ژوب سے ملحقہ علاقوں کا رخ کریں گے، ضروری صحت کی خدمات فراہم کریں گے اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو ممکن بنائیں گے۔ اس یقین کے ساتھ کہ یہ جدید ہسپتال نہ صرف صحت کے نتائج کو بہتر بنائیگا بلکہ پورے ژوب ڈویژن کی سماجی واقتصادی ترقی میں بھی حصہ ڈالے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ERAL OF PUBLIC
IONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1 2
Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار یکم جمادی الثانی 1447ھ 23 نومبر 2025ء | نمبر 321

مادر وطن کیلئے جان خطرے میں ڈالنے والے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات و بہادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مادر وطن کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جوانوں کو ہر محاذ پر سرخرو کرے اور پاکستان کو امن و استحکام سے ہمکنار فرمائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار کم جمادی الثانی 1447ھ 23 نومبر 2025ء، صفحات 24 | شمارہ 139

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

حکومت دہشتگردی کیخلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکورٹی اداروں کیساتھ تعاون جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

امن کے قیام اور ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں

مادرِ وطن کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر دہشت گردی کیخلاف کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی پوری قوم کا فخر ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات پر تحسین پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات و بہادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مادرِ وطن کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جوانوں کو ہر محاذ پر سرخرو کرے اور پاکستان کو امن و استحکام سے ہمکنار فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 6

روزنامہ
ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 340 | اتوار، یکم جمادی الثانی، 23 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ملک کے دفاع کیلئے لڑنے والے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں، وزیراعلیٰ

لکی مروت اور ڈی آئی خان میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشتگردوں کی ہلاکت پر فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

حکومت دہشت گردی کیخلاف فرنٹ لائن پر موجود سیکورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات و بہادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مادر وطن کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جوانوں کو ہر محاذ پر سرخرو کرے اور پاکستان کو امن واستحکام سے ہمکنار فرمائے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | اتوار 23 نومبر 2025ء بمطابق یکم جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 320

مادر وطن کے تحفظ کیلئے جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں، وزیراعلیٰ

ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں

حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات و بہادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مادر وطن کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جوانوں کو ہر محاذ پر سرخرو کرے اور پاکستان کو امن واستحکام سے ہمکنار فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 23 نومبر 2025ء بمطابق یکم جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-320

دہشتگردی کیخلاف فورسز کی کارروائیاں حوصلہ افزا ہیں

میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز میں 18 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گردوں کی ہلاکت پر فورسز کی جرات و بہادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مادر وطن (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر کارروائیاں کرنے والے ہمارے بہادر سپاہی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر موجود قومی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملک کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے فورسز کی مسلسل کامیابیاں پوری قوم کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتی ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جوانوں کو ہر محاذ پر سرخرو کرے اور پاکستان کو امن و استحکام سے ہمکنار فرمائے۔

CamScanner

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTim
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1288 QUETTA Sunday November 23, 2025 / Jumadi ul-Thani 01, 1447

CM hails security forces for successful anti-terror operations

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti paid a great tribute to the courage and bravery of the security forces following their successful operations in Lakki Marwat and Dera Ismail Khan, operations in which 18 Indian-sponsored terrorists were killed. Mir Sarfaraz Bugti further stated that the continuous successes of the forces in ridding the country of the scourge of terrorism increase the confidence and courage of the entire nation. He prayed that Allah Almighty would make their soldiers excel on every front and grant Pakistan enduring peace and stability.The Chief Minister said that the nation takes pride in its brave soldiers, who risked their lives to protect the motherland. He expressed his resolve that the government will continue to extend its full cooperation to the national security institutions on the frontline against terrorism.

Mir Sarfaraz Bugti further stated that the continuous successes of the forces in ridding the country of the scourge of terrorism increase the confidence and courage of the entire nation. He prayed that Allah Almighty would make their soldiers excel on every front and grant Pakistan enduring peace and stability.

صحت کے شعبے کو مستحکم بنانے کے لیے جدید طریقہ کار اپنانا ضروری ہے، بخت محمد کاکڑ

حکومت عوام کو بہتر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹیو کی مکمل معاونت کرے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ایم سی ایچ، ایم این سی ایچ اور نیوٹریشن ماں اور بچے کی صحت سے منسلک ہیں، اور پرائمری ہیلتھ کیئر ہماری اولین ترجیح ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ وقت میں حقیقی مانیٹرنگ کا کوئی نظام نہیں ہے۔ وسائل کی کمی کی وجہ سے پرائمری ہیلتھ کیئر کا نظام موثر طریقے سے کام نہیں کر رہا، جس کی وجہ سے لوگ زکام اور کھانسی جیسے معمولی بیماریوں کے لیے ٹرشری ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں محدود وسائل کے باوجود بلوچستان کے عوام کی خدمت کے لیے کام کررہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں انتظامات اور عملدرآمد کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے جدید طریقہ کار اپنانا ضروری ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے "پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹیو (PPHI) بلوچستان" کی مکمل معاونت کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی پی ایچ آئی بلوچستان کے ہیڈ آفس کے دورے کے موقع پر آفیسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت داود خان خلجی، ایڈیشنل سیکرٹری صحت ثاقب کاکڑ اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر فاروق ہوت بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر ایم بی راجہ دھاریجو نے صوبائی وزیر صحت کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی طب کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پی پی ایچ آئی کے زیرانتظام صوبے میں 913 طبی مراکز بشمول 902 بی ایچ یوز فعال ہیں۔ ماں اور بچے کی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پی پی ایچ کے زیرانتظام 136 لیبر رومز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں 24 77/ 7 خدمات فراہم کررہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں پیپلز پارٹی و مسلم لیگ ن کی مخلوط حکومت ہے صوبائی وزراء

حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہم آنیوالے وقتوں میں بھی صوبے کی ترقی میں کردار ادا کریں گے' سلیم کھوسہ' عاصم کرد گیلو

صوبے میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہو چکا جلد عوام ان ترقیاتی منصوبوں سے مستفید ہوں گے' شعیب نوشیروانی' محمد خان لہڑی' سردار مسعود لونی

ہم سیاست ضرور کریں لیکن بلوچستان کو درپیش مسائل کے حل کیلئے یکجا ہو کر آواز بلند اور متحد ہو جائیں' صوبائی اراکین اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی مخلوط حکومت ہے یہی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے شروع دن سے ایک پیج پر ہے اور اپنا کردار ادا کر رہی ہے آنیوالے وقت میں بھی یہی کردار ادا کریں تا کہ عوام کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل ہو سکیں بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کیلئے تمام اضلاع میں یکساں فنڈز کا فراہم کیے گئے اور صوبے میں ترقیاتی کاموں کا آغاز بھی ہو چکا ہے جلد عوام ان ترقیاتی کاموں سے مستفید ہوں گے'.......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

یہ بات صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ' میر عاصم کرد گیلو' میر شعیب نوشیروانی' حاجی محمد خان لہڑی اور سردار مسعود خان لونی نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو ان کا راز اس میں ہے کہ ہم سیاست ضرور کریں لیکن بلوچستان کے مسائل پر یکجا ہو کر آواز بلند کریں تا کہ ترقیاتی کاموں میں خلل پیدا نہ ہو ماضی پر اگر ہم کچھ نظر ڈالیں گے تو ترقیاتی کام نہ ہونے اور فنڈز لیپس ہونے کی اصل وجہ یہی تھی کہ جماعتوں نے ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دیا بلکہ ٹانگیں کھینچنے کی کوشش کی جو ہمارا صوبہ برداشت نہیں کر سکتا۔

بلوچستان کے لوگوں کا ذریعہ معاش گلہ بانی سے وابستہ ہے، فیصل جمالی

مال مویشیوں کو بیماریوں سے بچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے' صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کا ذریعہ معاش گلہ بانی سے وابستہ ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کا گزر بسر زیادہ تر مال مویشی پر ہے اس لئے ان کی دیکھ بھال اور انہیں .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بیماریوں سے بچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے ان کو ویکسین لگانا انتہائی ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زیادہ تر انحصار گلہ بانی پر ہے اس لئے مال مویشی کی دیکھ بھال ہم پر فرض ہے انہوں نے کہا کہ مویشیوں کی ویکسین انتہائی ضروری ہے اس لئے میں نے محکمہ کو ہدایت کی جن پر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی اور ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک محمد فاروق ترین اور ڈاکٹر صابر علی، ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر گوادر کی نگرانی میں تحصیل گوادر ضلع گوادر کے علاقے چب کلمتی میں جانوروں کا علاج اور انہیں ویکسینیشن کا اہتمام کیا گیا اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

بلوچستان مسائل سے دوچار حل کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے صادق عمرانی

آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، ادی فریال تالپور جو بھی فیصلہ کریں ہم اس پر لبیک کہیں گے' صوبائی وزیر آبپاشی

بلوچستان حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں کے مابین ہم آہنگی برقرار ہمارے درمیان ایک مضبوط سیاسی اتفاق رائے پایا جاتا ہے

سیاسی اور عسکری قیادت مل کر فیصلے کریں تو صوبے کے مسائل اور مشکلات کا حل ممکن ہو سکتا ہے' مشرق سے خصوصی گفتگو

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے اچھی اور مثالی طرز حکمرانی کیلئے اتحادی جماعتوں کے اجتماعی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کو مسائل کا سامنا ہے مگر ا......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

خلاص، سنجیدگی اور اجتماعی کوششیں کی جائیں تو تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں، کوئی ایسا مسئلہ نہیں جو حل نہ ہو سکے، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، ادی فریال تالپور جو بھی فیصلہ کریں ہم ماننے کے پابند ہیں، صوبے میں جاری ترقیاتی عمل تیز ہونا چاہئے اور عرصہ دراز سے زیر تکمیل منصوبے اب مکمل ہونے چاہئیں تا کہ صوبہ تعمیر و ترقی کے منازل طے کر سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مشرق سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مخلوط حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں کے باہمی تعلقات، اور دو دنوں سے رپورٹ ہونے والی خبروں سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے میر صادق عمرانی کا کہنا تھا کہ میڈیا کے بیانات سے تو کسی بات کا فیصلہ نہیں، ذاتی خیال یا ذاتی رائے ہر ایک کی ہو سکتی ہے مگر ہمارے لئے وہی فیصلہ اٹل ہے جو پارٹی قیادت صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری یا ادی فریال صاحبہ کریں گی وہی فیصلہ ہم مانیں گے اس میں کوئی دوسری رائے نہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان حکومت میں شامل تمام اتحادیوں کے مابین ہم آہنگی ہے اور ان کے درمیان ایک مضبوط سیاسی اتفاق رائے پایا جاتا ہے، جو صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لئے اہمیت کا حامل ہے بلوچستان کے چھوٹے اور بڑے مسائل کا حل ممکن ہے، تاہم اس کے لئے سنجیدگی، اخلاص اور دو ٹوک عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 9

سیکورٹی خدشات کے باوجود بلوچستان میں ٹرین سروس بحال

جعفر ایکسپریس اور بولان میل کو بی جنکشن سے روانہ کردیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ایک روزہ تعطل کے بعد بلوچستان سے ٹرین سروس بحال کر دی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق پشاور کی جانب جانے والی جعفر ایکسپریس اور کراچی جانے والی بولان میل بی سے اپنی روانگی۔ حکام......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کا کہنا ہے کہ دونوں ٹرینوں کے مسافروں کو چمن ٹرین کی بوگیوں میں بی منتقل کیا جارہا ہے، جہاں سے وہ اپنی اپنی منزلوں کی طرف سفر جاری رکھیں گے۔

بلدیاتی انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں ٹریننگ اختتام پذیر

ٹرینرز انتخابی عملے کی استعداد کار میں اضافہ کیلئے کلیدی کردار ادا کریں گے علی اصغر سیال

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات 2025ء کی تیاری کے سلسلے میں دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان میں ماسٹر ٹرینرز کی تین روزہ ٹریننگ کامیابی سے اختتام پذیر انتقامی تقریب میں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال بھی موجود تھے، جبکہ جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشن) سید وسیم احمد جعفری، ڈائریکٹر ٹریننگ الیکشن کمیشن آف پاکستان ساجد علی، ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد اور 24 ماسٹر ٹرینرز نے بھی شرکت کی صوبائی ا......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

لیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والے ٹرینرز انتخابی عملے کی استعداد کار میں اضافہ کرنے اور آزاد، منصفانہ و شفاف بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کریں گے یاد رہے یہ تربیتی سیشن انتخابات میں شفافیت اور مؤثر انتظامات کو یقینی بنانے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ تقریب کے اختتام پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے ماسٹر ٹرینرز میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے۔

محکمہ ایکسائز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی ضرورت ہے، سیکرٹری

تمام آفیسران ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ بنیادوں پر اپنی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیں اور ہر سطح پر مقرر کردہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں، ظفر علی بخاری

کارکردگی کے اہداف، رپورٹس اور اعداد و شمار میں یا تاخیر سے گریز کیا جائے، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و اینٹی نارکوٹکس آفیسران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری کی زیر صدارت ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و اینٹی نارکوٹکس کی آفیسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کلیدی کارکردگی اور انتظامی کارکردگی کے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ایکسائز نصیر اللہ مندوخیل سمیت تمام ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری ایکسائز نے افسران سے کہا کہ محکمے کی کارکردگی کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر بنانا ناگزیر ہے تاکہ شفافیت، نظم و نسق اور فیلڈ کارکردگی میں مزید بہتری لائی جاسکے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام افسران ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ بنیادوں پر اپنی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیں گے اور ہر سطح پر مقرر کردہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں گے۔ سیکرٹری نے واضح کیا کہ کارکردگی کے اہداف، رپورٹوں اور اعداد و شمار میں سستی یا تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام افسران اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں تاکہ محکمے کی مجموعی کارکردگی مزید مضبوط ہوسکے۔

Century Express Quetta

آئی جی ایف سی ساؤتھ کے وژن کے مطابق تفتان میں کھلی کچہری

کھلی کچہری میں ونگ کمانڈر، اے سی، ایس پی سمیت دیگر افسران شریک

قبائلی رہنماؤں، تاجر برادری، ٹرانسپورٹرز اور عوام نے درپیش مسائل سے آگاہ کیا

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان کے وژن کے مطابق پاک ایران کے سرحدی شہر تفتان میں ایف سی 112 ونگ، ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا اہتمام کیا گیا کھلی کچہری کا اہتمام ایف سی ونگ 112 آفیسر میس میں ہوا جہاں ایف سی ونگ 112 کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قاسم، ایس پی چاغی محمد شریف، اسسٹنٹ کمشنر تفتان نعیم قاسم شاہوانی، میجر محمد بلال، ایس ایچ او تفتان عبدالحکیم مینگل، صوبیدار میجر سید فخر بخاری موجود تھے کھلی کچہری میں اہلیان تفتان، انجمن تاجران، قبائلی معتبرین اور ٹرانسپورٹ یونین کے رہنما شریک تھے کھلی کچہری میں کوئٹہ تفتان ٹرانسپورٹ یونین کے صدر حاجی ملک شاہ جمالدینی، حاجی صالح محمد مینگل، محمد شریف مینگل، جمعیت علماء اسلام کے سابق امیر مولانا حاجی نجیب اللہ محمد حسنی اور حاجی نبی بخش بادینی نے اظہار خیال کیا اور کہا کہ اس کھلی کچہری کی توسط سے حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ٹرانسپورٹ کے اوقات کار میں تبدیلی لائے این اے 40 میں اضافی گشت کیا جائے، زیرو پوائنٹ میں لوگوں کو کاروبار کے لیے آسان ذرائع فراہم، وارداتوں میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار اور ایف ائی اے گیٹ تفتان سے پاکستانی تاجروں کی پابندی ختم کیا جائے حکام نے کھلی کچہری میں لوگوں کی باتوں کو غور سے سنا جواب دیتے ہوئے 112 ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قاسم، ایس پی چاغی محمد شریف اور اسسٹنٹ کمشنر تفتان نعیم قاسم شاہوانی نے کہا کہ عوامی کھلی کچہری کا مقصد علاقے کے مسائل سننا اور پھر انہیں حل کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص تفتان کے عوام کی مسائل کا حل ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی اولین ترجیح ہے امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا پولیس اور ایف سی اہلکار کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ لینے نہیں دیں گے اور عوام کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کو حکام بالا تک پہنچانا ہمارا کام ہے اور ان کو ریلیف ضرور مہیا کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 NOV 2025

Page No. 10

پشتونخوا میپ

مسائل کا ادراک نہ رکھنے والے عوامی نمائندگی کا حق نہیں رکھتے

انٹرنیٹ جیسی سہولت سے صارفین کو محروم رکھ کر دور قدیم میں منتقل عوام جعلی نمائندوں کا احتساب کریں' سید شراف آغا

2 دسمبر صادق شہید گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ کامیاب ترین ہوگا عوام سے شرکت کی اپیل کرتے ہیں' رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا ادراک نہ رکھنے والے نمائندگی کا حق نہیں رکھتے، فارم 47 کی حکومت عوام سے جینے کا حق چھیننے پر تلی ہوئی۔ کوئٹہ شہر کے عوام مشکلات سے دوچار ہیں، گیس، بجلی، پینے کے صاف پانی، تعلیم وصحت سے محروم اور انٹرنیٹ جیسی سہولت سے محروم رکھ کر عوام کو دور قدیم میں منتقل کردیا گیا ہے ترقی کے دعوے صرف جذباتی تقاریر میں نظر آتے ہیں برسرزمین عوامی فلاح وبہبود کا کوئی کام نظر نہیں آرہا عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسے جعلی نمائندگان کا احتساب کریں جنہوں نے ....

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈال کر ووٹ اور ووٹر کی توہین کی ہے 2 دسمبر کا جلسہ عام کامیاب ترین جلسہ ہوگا کارکن بھرپور تیاری کرے اور عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دوپہر 1 بجے صادق شہید کاسی فٹبال گراؤنڈ کے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کرے ان خیالات کا اظہار کا ضلع کوئٹہ میں جاری علاقائی کانفرنسز سے خطاب کرتے ہوئے کیا صدر تحصیل سے مربوط سریل علاقائی یونٹ کانفرس سے صوبائی سینئر نائب ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار ادریس بڑیچ، تحصیل سیکرٹری نعیم پیرعلیزئی نے خطاب کیا۔

مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کے سلگتے مسائل سے روگردانی قبول نہیں

حکمرانوں کے غلط رویوں کے باعث بلوچستان میں بدامنی' بدعنوانی اور مسائل میں اضافہ ہورہا ہے صوبائی امیر جماعت اسلامی

پنجاب بڑے بھائی کا کردار ادا کرکے بلوچستان سے زیادتیوں بدامنی بدعنوانی کے خاتمے کیلئے آواز بلند کرے' لاہور میں وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی آواز حکمرانوں مقتدر قوتوں کو سننا ہوگا بلوچستان کے سلگتے مسائل سے روگردانی، یا پریشان عوام کو ان کے حال پر چھوڑنا قبول نہیں بلوچستان کے عوام پر گیس، بجلی، تجارت، بارڈرز، شاہراہیں اور انٹرنیٹ بند کرنا اپنوں کا نہیں دشمنوں کا کام ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور اجتماع عام کے موقع پر وفود، ذمہ داران اور امرائے اضلاع سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ.........

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

مقتدر قوتوں کے غلط رویے اسلام آباد کے طاقتور طبقات وحکمرانوں کی زیادتیوں مظالم کی وجہ سے بلوچستان میں بدامنی بدعنوانی اور مسائل میں اضافہ ہورہا ہے بلوچستان کے وسائل معدنیات بلوچستان کے عوام کی حالت بدلنے پر خرچ کیے جائیں بلوچستان کے عوام کو امن وترقی اور انصاف فراہم کرنا ہوگا بدقسمتی سے بلوچستان میں عوام کی حکومت ہے نہ امن انصاف اور ترقی وخوشحالی ہے۔ عوام بدحال پریشان دن کی روشنی میں جگر گوشے لاپتہ غائب کیے جارہے ہیں

تحریک تحفظ آئین پاکستان

مسلط حکومت کی پالیسیوں کے باعث کوئٹہ مسائلستان بن چکا

شہریوں پر انٹرنیٹ بند' مہنگائی، بے روزگاری اور بدامنی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے' آغا حسن بلوچ' ایڈووکیٹ خورشید کاکڑ

شہر میں سڑکوں کو بلاجواز بند کرکے جگہ جگہ ناکے لگاکر چیکنگ کے بہانے عوام کی تذلیل کی جارہی ہے' رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنماؤں بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، صوبائی سینئر نائب صدر پاکستان تحریک انصاف ایڈووکیٹ خورشید کاکڑ، صوبائی جنرل سیکرٹری پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کبیر افغان، صوبائی نائب صدر مجلس وحدت المسلمین علامہ ولایت حسین جعفری اور دیگر نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو فارم 47 کے نااہل حکمرانوں نے مسائلستان بنادیا ہے اکیسویں صدی میں بھی انٹرنیٹ بند شہری اہم سہولت سے محروم ہیں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

روزگاری اور بدامنی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر رہنماء بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ کی بندش سے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا سمیت دفاتر، نجی کمپنیوں، سوشل میڈیا اور طلباء وطالبات سمیت اس شعبے سے وابستہ کاروباری حضرات کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکمرانوں کی یہ پالیسیاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہے اس لیے تحریک تحفظ آئین پاکستان عوام کی حمایت سے احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے آئے روز شہر میں سڑکوں کو بلاجواز بند کرکے جگہ جگہ ناکے لگاکر چیکنگ کے ذریعے عوام کی تذلیل کی جارہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 11

اوتھل پولیس کی کارروائی، ڈکیت گینگ سرغنہ سمیت گرفتار

نائن ایم ایم پسٹل، میگزین، دو عدد زندہ کارتوس، سگنل جیمر، جیمر اینٹینا اور کنکٹنگ پن برآمد

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی ہدایت پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف شروع کی گئی کریک ڈاؤن مہم کے دوران اوتھل پولیس نے اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے سنگین وارداتوں میں ملوث ڈکیت گینگ کے سرغنہ اور اس کے کارندوں کو گرفتار کرلیا ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو نے خفیہ اطلاع پر زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ کے قریب سنیپ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک آلٹو کار کی تلاشی کے نتیجے میں ایک نائن ایم ایم پسٹل بمعہ میگزین، دو عدد زندہ کارتوس، ایک عدد سگنل جیمر، تین عدد جیمر اینٹینا اور ایک کنکٹنگ پن برآمد کرکے ڈکیت گینگ کے پانچ افراد گرفتار کرلئے جن میں قلات کے رہائشی محمد اسحاق مینگل، اورنگزیب محمد حسنی اور نظام الدین، حب کے فاروق قلندرانی اور کوئٹہ کے شیر محمد عرف شیرا (سرغنہ) شامل ہیں ایس ایس پی عاطف امیر نے جنگ کو بتایا کہ یہ گینگ خضدار، حب اور لسبیلہ کے علاقوں میں گاڑیاں چھیننے اور چوریوں کی وارداتوں میں ملوث رہا ہے تمام گرفتار ملزمان کے علاوہ ڈکیت گینگ کے سرغنہ کے خلاف اسلحہ ایکٹ کے تحت الگ مقدمہ بھی درج کر کے تفتیش کے عمل کا آغاز کردیا گیا ہے۔

خضدار: ڈکیتی میں ملوث 8 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور گاڑیاں برآمد

ملزمان مقامی عدالت میں پیش، جرائم پیشہ افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، پولیس

خضدار (نامہ نگار) ایس ڈی پی او محمد رفیق مینگل اور انچارج سی آئی اے نور احمد زہری نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں نامعلوم ملزمان نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پرزادہ کے قریب رکاوٹیں کھڑی کر کے متعدد بسوں کے مسافروں سمیت نجی گاڑیوں کو لوٹ لیا جس کے بعد سی آئی اے اور پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع پر سب تحصیل باغبانہ کے علاقہ بھیشک کٹانو میں چھاپہ مار کر پانچ مشتبہ ملزمان ثناء اللہ، جلال عرف حاجی، سیف اللہ، صدیق اور شفیع محمد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 3 عدد پستول، ایک عدد رائفل، واردات میں استعمال ہونے والی تین گاڑیاں برآمد کرلیں گرفتار ملزمان سے تفتیش اور ان کی نشاندہی پر پولیس اور سی آئی اے پولیس نے علاقے میں ایک اور چھاپہ مار کارروائی کی جس میں چار ملزمان عبید اللہ، فضل الرحمن، شاہجہان اور محمد عارف کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک عدد کلاشنکوف، ایک عدد پستول، ایک عدد رائفل اور مسافروں سے لوٹے گئے 26 عدد قیمتی موبائل فونز برآمد کرلیے دونوں گرفتاریوں میں پستول کلاشنکوف اور رائفل کے زندہ راؤنڈ بھی برآمد کرلیے گئے ملزمان کو مقامی عدالت میں پیش کر کے مزید تفتیش کے لئے ریمانڈ حاصل کر لیا گیا ہے تفتیش میں مزید انکشافات سامنے آئیں گے انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

چھچی میں نجی ٹاور اور سنی میں میڈیکل کالج کی تعمیراتی کمپنی پر فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) چھچی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے ایک نجی ٹاور پر جدید اسلحہ سے فائرنگ کردی جس سے ٹاور کو شدید نقصان پہنچا۔ پولیس حکام کے مطابق چھچی کے علاقے سنی میں نامعلوم افراد نے جدید اسلحہ سے فائرنگ کرکے ٹاور کو شدید نقصان پہنچایا۔ ایک اور واقعے میں ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بے نظیر میڈیکل کالج کی تعمیراتی کمپنی پر بھی مسلح افراد کی فائرنگ کی، پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے۔ پولیس نے ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

اوستہ محمد: چوری ڈکیتی کے متعدد ملزمان گرفتار، اسلحہ، موٹر سائیکلیں برآمد

شہری جرائم کے خاتمے کے لئے پولیس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں، غلام حسین باجوئی

اوستہ محمد (نامہ نگار) ایس ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باجوئی نے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مہم شروع کردی گئی ہے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حال ہی میں پولیس کو جرائم کے سدباب کے لیے چلائی جانے والی مہم کے دوران بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے بتایا کہ مچھلی کی دکان سے پانچ لاکھ روپے نقدی، موبائل فونز اور ہنڈا 125 موٹر سائیکل چھیننے والے ملزمان کے خلاف ایس ایچ او سٹی اوستہ محمد عبدالرؤف جمالی، انچارج سی آئی اے اسٹاف مقبول حسین جمالی اور علی نواز مستوئی پر مشتمل ٹیم نے سونواہ کے قریب آپریشن کیا مقابلہ کے دوران پولیس نے نہایت حکمت عملی سے گل حسن عرف ملاں ولد منظور حسین قوم چھپرانی کو گرفتار کیا ملزم کے قبضے سے کلاشنکوف بمعہ ایمونیشن برآمد کی گئی چھینی گئی موٹر سائیکل بھی برآمد ہوئی جبکہ برآمد ہونے والا موبائل فون بھی اسی مقدمے میں چھینا ہوا ثابت ہوا ملزم نے ڈکیتی کی مزید تین وارداتوں کا اعتراف کیا مبینہ ملزم کی نشاندہی پر تین موٹر سائیکلیں اور ایک لاکھ روپے نقدی بھی برآمد کی گئی سنگین نوعیت کے مقدمات میں مطلوب مزید ملزم اور پانچ روپوش ملزمان کو بھی ڈرامائی انداز میں گرفتار کیا گیا دیگر کارروائیوں میں پیشہ ور چور نادر علی ولد منیر احمد قوم شیخ کو گرفتار کرکے ملزم کے قبضے سے ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کی گئی موبائل شاپ سے موبائل فون چوری کرنے والے زاہد حسین ولد حاجی محبوب گرفتار ہوا دو موبائل فون برآمد ہوئے اغواء کے مقدمے میں مطلوب محمد مراد ولد محمد پنھل گولہ کو بھی حراست میں لیا گیا۔

چاغی میں بھاری مقدار میں منشیات برآمد، 2 اسمگلر گرفتار

دالبندین (نامہ نگار) چاغی پولیس نے منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے گاڑی کے خفیہ خانوں سے بھاری مقدار میں چرس آمد کر کے دو اسمگلروں کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ایس پی چاغی محمد شریف کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر بھاری مقدار میں منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر ایس پی نے ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز ناکہ بندی کر کے گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی اسی دوران ایک گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی پولیس نے گاڑی کو گھیرے میں لے کر تلاشی کے دوران خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 35 کلو چرس برآمد کر کے گاڑی قبضے میں لے کر 2 اسمگلروں کو گرفتار کرلیا پولیس نے بتایا کہ پکڑی جانے والی چرس کی مالیت کروڑوں روپے ہے۔

INTEKHAB QUETTA

قلات سے دو لاشیں برآمد' سر میں گولیاں ماری گئیں' پولیس

ایک لاش ناقابل شناخت' مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی

قلات (نامہ نگار) قلات سے ایک ہی دن میں دو افراد کی نعشیں برآمد مقتولین کو سروں میں گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق چوبیس گھنٹوں کے دوران دو نامعلوم افراد کی نعشیں مختلف علاقوں سے برآمد ہوئی ہیں جنہیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا گیا ایک لاش کی شناخت امتیاز ولد عالم خان قوم شیخ مینگل سکنہ لنگاری کے طور پر ہوئی جس کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی جبکہ دوسری نعش سنگداس سے برآمد ہوئی جسے شناخت کی غرض سے مردہ خانہ میں رکھ دیا گیا ہے سر میں گولیاں لگنے کے باعث شناخت میں مشکلات کا سامنا ہے پولیس نے مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں نوجوان کی خودکشی دیگر واقعات میں 3 افراد جاں بحق 1 زخمی

چلتن ہاؤسنگ اسکیم میں نور محمد نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرلی' منجھو شوری میں رکشہ اور موٹر سائیکل کے مابین تصادم سے 2 افراد جاں بحق

قلات سے دو افراد کی گولیوں سے چھلنی نعشیں برآمد ایک کی شناخت امتیاز کے نام سے ہوئی' پولیس واقعات کی تحقیقات کررہی ہے

نصیر آباد + قلات + کوئٹہ (نامہ نگار + این این آئی + سٹی رپورٹر) نصیر آباد کے پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود میں ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے مقامی سکول کے قریب رکشہ اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم ہوا جس کے نتیجے میں رکشہ ڈرائیور راحب علی ولد میراں بخش قوم رونگاہ سکنہ روپاہلی اور موٹر سائیکل سوار اسد اللہ ولد کرم علی قوم سیخار سکنہ گوٹھ زاہد علی عمرانی دونوں زخمی ہو گئے دونوں زخمیوں کو سول ہاسپٹل ڈیرہ مراد جمالی لایا گیا موٹر سائیکل سوار زخموں .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا دریں اثناء قلات سے این این آئی کے مطابق قلات میں ایک ہی دن میں دو افراد کی نعشیں برآمد دونوں مقتولین کو سروں میں گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع قلات میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران دو نامعلوم افراد کی نعشیں مختلف علاقوں سے برآمد ہوئیں پولیس کے مطابق ایک شخص کی نعش قلات کے علاقے زیارت سے برآمد جس کی نعش کو ڈی ایچ کیو منتقل کردیا گیا جہاں مقتول کی شناخت امتیاز ولد عالم خان قوم شیخ مینگل سکنہ لنگاری سے ہوئی قلات پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر کردی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 12

بلوچستان کے تاجر بدترین معاشی اور انتظامی مسائل سے دوچار ہے، کاشف حیدری

مختلف اداروں کی جانب سے زبردستی ٹریڈ ٹیکس، لیبر ٹیکس اور صفائی کے نام پر اضافی فیسوں کی وصولی معمول بن چکی ہے، کوئی پرسان حال نہیں

تاجر دن رات محنت کرتے ہیں حکمران پر ایسے فیصلے مسلط کیے جا رہے ہیں جن سے کاروبار چلانا بھی مشکل ہو گیا ہے، عدم تحفظ ایک علیحدہ عذاب ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تاجر آج جن بدترین معاشی اور انتظامی حالات سے گزر رہا ہے، اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی، کاروباری طبقے پر ٹیکسوں کی یلغار نے مارکیٹوں کا سانس روک دیا ہے جبکہ مختلف اداروں کی جانب سے زبردستی ٹریڈ ٹیکس، لیبر ٹیکس اور صفائی کے نام پر اضافی فیسوں کی وصولی معمول بن چکی ہے جس نے کاروبار کو منڈیوں کے بجائے دباؤ کے چیمبر میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے آل بلوچستان تاجر کنونشن اور نو منتخب کابینہ، ایگزیکٹو کمیٹی اور سپریم کونسل کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں صوبے بھر کے نمائندہ تاجروں نے شرکت کی اور مارکیٹوں کو درپیش مسائل، حکومتی پالیسیوں کے منفی اثرات، زبردستی ٹیکس وصولیوں، کمزور حفاظتی انتظامات اور تاجروں کے کاروباری مستقبل سمیت دیگر اہم امور پر تفصیلی مشاورت کی۔ انہوں نے کہا کہ تاجر دن رات محنت کرتے ہیں حکمران پر ایسے فیصلے مسلط کیے جا رہے ہیں جن سے کاروبار چلانا بھی مشکل ہو گیا ہے، بازاروں میں عدم تحفظ نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے، کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں اس قدر بڑھ چکی ہیں کہ اب یہ حیرت کی نہیں بلکہ معمول کی بات بن گئی ہے جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر حکمت عملی سامنے لانے میں اب تک کامیاب نظر نہیں آتے، یہی وجہ ہے کہ تاجر برادری شدید بے چینی اور عدم اعتماد کا شکار ہے۔ کاشف حیدری نے اپنے خطاب میں کہا کہ تاجر معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں لیکن ان کے ساتھ وہ سلوک کیا جا رہا ہے جو کسی بھی طرح کاروبار دوست نہیں، تاجر پہلے ہی مہنگائی، بجلی کے بھاری بلوں اور کمزور مارکیٹ سرگرمیوں میں پس رہے ہیں ایسے میں اضافی ٹیکسز اور بے جا دباؤ ان کے وجود کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اصلاحات چاہتی ہے، محاذ آرائی نہیں؛ اگر حکومتی ادارے سنجیدگی دکھائیں تو بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو نئی زندگی مل سکتی ہے انتخابی عمل میں کاشف حیدری بلا مقابلہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صوبائی ترجمان منتخب ہو گئے جبکہ مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے صدر محمد کاشف چوہدری نے ان سے عہدے کا حلف لیا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، چینی کی قیمت میں کمی نہ آسکی، 230 روپے فی کلو فروخت

ڈیمانڈ اور سپلائی کا مسئلہ برقرار، پرائس کنٹرول کمیٹی بھی نرخ میں استحکام لانے میں ناکام

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں چینی کی قیمت میں کمی نہ آسکی مارکیٹ میں چینی بدستور 230 روپے فی کلو میں فروخت کی جا رہی ہے جبکہ درمیانے درجے کی چینی 115 روپے میں دستیاب ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کی مارکیٹ میں چینی کی قیمت میں کمی نہیں آسکی اور چینی بدستور دو سو تیس روپے فی کلو میں دستیاب ہے جبکہ نواحی علاقے میں کمی بیشی بھی کی جاتی ہے جبکہ درمیانے درجے کی چینی (بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر)

کی قیمت ایک سو پندرہ روپے ہے جس پر شہری پریشان ہیں مارکیٹ ذرائع کے مطابق یہ سلسلہ مزید بھی جاری رہیگا کیونکہ ڈیمانڈ اور سپلائی کا بڑا مسئلہ ہے شہریوں کا الزام ہے کہ شہری پرائس کنٹرول کمیٹی بھی بظاہر ناکام نظر آتی ہے کہ وہ ایسے کسی بھی اقدام کی روک تھام نہیں کر سکتی جبکہ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ محکمہ انڈسٹریز اور مارکیٹ کمیٹی کیساتھ مل کر وہ منافع خوروں کیخلاف اقدامات اٹھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE
ادارے، مضامین
DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 NOV 2025 Page No. 13

وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی باتیں محض سیاسی دباؤ، بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام صوبے کے مفاد میں نہیں!

گزشتہ چند ماہ سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تبدیلی اور عدم اعتماد کے حوالے سے قیاس آرائیاں چل رہی ہیں، پیپلز پارٹی کے دو جبکہ ن لیگ کے بھی دو تین اراکین کی جانب سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی باتیں کی جارہی ہیں مگر پیپلز پارٹی اور مخلوط حکومت میں شامل ن لیگ اور بلوچستان عوامی پارٹی کی اکثریتی ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی اور عدم اعتماد کی تحریک لانے کے دعوؤں کی تردید کی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی مرکزی قیادت کی جانب سے بھی ایسے کسی تبدیلی کے امکانات اور معاہدے کی تردید کی گئی ہے لیکن اس کے باوجود ایک بار پھر وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی خبریں گردش کررہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا نجی دورے پر دبئی جانے اور صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کے حوالے سے بات کی جارہی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آصف علی زرداری سے ملاقات کا وقت مانگا مگر صدر مملکت آصف زرداری نے سرفراز بگٹی سے فوری ملاقات کرنے سے انکار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سرفراز بگٹی ملاقات کے لیے کچھ دن دبئی میں قیام کریں گے۔ پی پی بلوچستان کے ناراض ایم پی اے نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے متعلق صدر آصف علی زرادری کو تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ اس وقت بلوچستان میں اگر سیاسی ماحول کا تجزیہ کیا جائے تو وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کے متعلق کوئی خاص سرگرمی دکھائی نہیں دے رہی اور نہ ہی ایسی کوئی خاص بیٹھک ناراض اراکین کی لگی ہے جس میں اکثریت کا پاور دکھایا جائے، وہی چند اراکین ہیں جو میڈیا میں آکر وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی بات کررہے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ انہیں اہم فیصلوں سمیت دیگر معاملات میں نظر انداز کیا جارہا ہے۔ ہر رکن اسمبلی کے اپنے خدشات اور تحفظات ہوتے ہیں جنہیں حل کرنا صوبے کے وزیراعلیٰ کی ذمہ داری ہے کیونکہ وہ پورے صوبے کے ایگزیکٹو ہیں انہیں اپنی جماعت سمیت ہاؤس کے تمام اراکین کو ساتھ لیکر چلنا ہے جائز مطالبات اور تحفظات کو دور کرنا ہے۔ گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینیئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کررہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنادیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو۔ انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی اپوزیشن سے خوشگوار ملاقات سے واضح ہوتا ہے کہ اپوزیشن کی جانب سے تبدیلی کے متعلق کوئی خاص پلان نہیں بلکہ وہ وزیراعلیٰ کے ساتھ ہے جبکہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی بلوچستان کے اہم اراکین بھی وزیراعلیٰ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی باتیں محض افواہ اور دباؤ بڑھانے کے حربے ہیں۔ بلوچستان میں کسی بھی سیاسی تبدیلی اور عدم استحکام صوبے کے مفاد میں نہیں، گورننس سمیت دیگر معاملات کا حل مل بیٹھ کر نکالا جاسکتا ہے۔ بلوچستان مزید سیاسی تجربات کا متحمل نہیں ہوسکتا اور نہ ہی کسی تبدیلی سے کوئی فرق پڑے گا۔ بلوچستان میں سیاسی استحکام کے ذریعے ہی ترقی اور خوشحالی آسکتی ہے، ناراض اراکین کو اپنا موقف واضح طور پر سامنے لانا چاہئے کہ ان کو کن اہم فیصلوں میں اعتماد میں نہیں لیا جارہا اور ان کی تجاویز، منصوبوں کو وزیراعلیٰ نظر انداز کررہے ہیں جو عوامی مفاد اور ان کے حلقوں میں مسائل کی وجہ بن رہے ہیں اس طرح کی کوئی بھی وجوہات نہیں بتائی گئی ہیں۔ بلوچستان میں تبدیلی کی باتیں فی الحال سیاسی دباؤ نظر آتی ہیں زمینی حقائق سے یہی واضح ہوتا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنی جماعت سمیت اتحادیوں کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے جبکہ وہ اپوزیشن کو بھی ساتھ لیکر چل رہے ہیں جس کی واضح مثال گزشتہ دنوں اپوزیشن سے ملاقاتیں ہیں جس میں بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سمیت فیصلہ سازی میں شمولیت ہے۔

گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ اور بلوچستان اسمبلی کی اہم قرارداد!!

بلوچستان کی عوام کی زندگی میں، ہر سال سردیوں اور گرمیوں میں ایک مستقل اور تکراری پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ سردیوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ اور گرمیوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نے عوام کو ایسی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے کہ ان کا روزمرہ کا معمول اور معیشت متاثر ہو رہی ہے۔ سردیوں میں جہاں گیس کی فراہمی کا مسئلہ سنگین ہے، وہیں گرمیوں میں بجلی کی فراہمی کی کمی نے زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ اس صورتحال میں بلوچستان اسمبلی کی جانب سے گیس لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے حوالے سے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی سے ایک اہم قرارداد منظور ہوئی ہے جس میں اس اہم اور دیرینہ مسئلے کے حل کے لئے اقدامات کی سفارش کی گئی ہے بلوچستان میں گیس اور بجلی کی فراہمی کا مسئلہ گزشتہ کئی برسوں سے جاری ہے اور اب یہ ایک روٹین بن چکا ہے کہ گرمیوں میں بجلی نہیں ہوتی اور سردیوں میں گیس چلی جاتی ہے۔ یہ مسئلہ صرف کوئٹہ یا صوبہ کے بڑے شہروں تک محدود نہیں ہے بلکہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ سردیوں میں بلوچستان کے بیشتر علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں، خصوصاً کوئٹہ جیسے شہر میں درجہ حرارت منفی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ ایسے میں گیس کی کمیابی عوام کے لئے زندگی گزارنے کو مشکل بناتی ہے۔ لوگ لکڑیاں جلانے پر مجبور ہوتے ہیں، جو نہ صرف ان کی صحت کے لئے مضر ہے بلکہ ماحول کو بھی آلودہ کرتا ہے۔ پشین جیسے علاقوں میں تو لکڑی کا نرخ دو ہزار روپے من تک پہنچ چکا ہے، جو غریب عوام کی استطاعت سے باہر ہے۔ دوسری طرف، گرمیوں میں بلوچستان میں شدید گرمی پڑتی ہے اور بجلی کی لوڈشیڈنگ نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ زرعی فیڈروں کے سولر پر منتقل ہونے کے باوجود بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے، جس سے نہ صرف زرعی پیداوار متاثر ہو رہی ہے بلکہ لوگوں کی روزمرہ کی زندگی بھی مشکل ہو گئی ہے۔ اس صورتحال میں بلوچستان اسمبلی کا یہ اقدام کہ گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان اسمبلی نے جس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا ہے، اس میں صوبے کے تمام اضلاع میں سردیوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ اور گرمیوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کی بات کی گئی ہے۔ یہ قرارداد اس بات کی عکاس ہے کہ بلوچستان کے عوام اب اس مسئلے کے حل کے لئے سنجیدہ ہیں اور وہ وفاقی حکومت سے فوری اقدامات کی توقع رکھتے ہیں اس قرارداد میں صوبے کے حکومتی اتحادیوں اور اپوزیشن اراکین نے مل کر اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ صوبے کے عوام گزشتہ کئی برسوں سے گیس اور بجلی کی عدم فراہمی کے باعث پریشان ہیں، اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کو وفاقی سطح پر اٹھائے۔ رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے اپنی قرارداد میں اس بات کا ذکر کیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو حکام سے کئی بار ملاقاتوں کے باوجود اس مسئلے کا کوئی حل نہیں نکل سکا۔ ان کی جانب سے کی جانے والی یقین دہانیوں کے باوجود عوام کو خاطر خواہ راحت نہیں مل سکی وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے لے اور گیس اور بجلی کی فراہمی میں بلاتعطل بہتری لائے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو کو اس بات کا پابند بنایا جائے کہ وہ بلوچستان کے سرد اور گرم علاقوں میں گیس اور بجلی کی فراہمی میں غیر معمولی اقدامات کریں۔ سردیوں میں گیس کی فراہمی کی کمی کی وجہ سے عوام کو درپیش مشکلات کا فوری تدارک کیا جائے تاکہ وہ اس سخت موسم میں کم از کم بنیادی ضروریات زندگی سے محروم نہ ہوں۔ گرمیوں میں بجلی کی فراہمی کا مسئلہ بھی بلوچستان کے لئے ایک سنگین چیلنج ہے۔ وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ بجلی کی ترسیل اور لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ بلوچستان کے زرعی علاقے جہاں سولر انرجی پر فیڈرز چلائے جا رہے ہیں، وہاں بھی بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ زرعی پیداوار متاثر نہ ہو اور کسانوں کو ان کے حقوق ملیں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقے وفاقی حکومت کی خصوصی توجہ کے محتاج ہیں۔ ان علاقوں میں قدرتی وسائل کی کمیابی اور جغرافیائی مشکلات کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ان علاقوں میں گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ، بلوچستان کے وہ علاقے جو سوئی سدرن گیس سے منسلک نہیں ہیں، انہیں بھی گیس کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے تاکہ پورے صوبے کے عوام یکساں فوائد حاصل کر سکیں بلوچستان اسمبلی نے اس قرارداد کے ذریعے ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز دی ہے جو وفاقی حکومت کے ساتھ اس مسئلے پر بات چیت کرے گی۔ اس کمیٹی میں حکومتی اتحادی اور اپوزیشن اراکین کی شمولیت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ بلوچستان کے تمام نمائندے اس مسئلے کے حل کے لئے یکجا ہیں۔ وفاقی حکومت کو اس کمیٹی کی سفارشات پر فوری عملدرآمد کرنا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ بلوچستان کے عوام کو سردیوں اور گرمیوں میں گیس اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی فراہم کی جائے۔ بلوچستان میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ ایک دیرینہ مسئلہ بن چکا ہے جس کا حل فوری طور پر درکار ہے۔ بلوچستان اسمبلی کی جانب سے اس مسئلے کے خاتمے کے لئے قرارداد کا منظور ہونا ایک مثبت قدم ہے جو وفاقی حکومت کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ صوبے کے عوام اب اس صورتحال سے تنگ آ چکے ہیں۔ وفاقی حکومت کو اس قرارداد کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری اقدامات کرنے چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 23 NOV 2025

Page No. 15

بلوچستان اسمبلی، بجلی وگیس لوڈشیڈنگ سے متعلق قرارداد منظور

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے فوری خاتمے، پشین کی تحصیل کل علیزئی کو سب تحصیل کا درجہ دینے،

بلوچستان اسمبلی کی قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنانے، صوبے میں ٹرانسفیٹی ایسڈز اور وی طور پر ہائیڈروجنیٹڈ آئلز پر پابندی عائد کرنے کی قراردادیں منظور کرلیں۔ اسپیکر نے صوبے میں قائم گھی اور آئل فیکٹریوں کی تفصیلات بھی طلب کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں سخت سردی کے موسم میں گیس لوڈشیڈنگ اور سخت گرمی کے موسم میں بجلی لوڈشیڈنگ نے صوبہ کے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر متعدد بار جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی اور چیف ایگزیکٹو آفر کیسکو کی جانب سے اراکین بلوچستان اسمبلی کو اپنے بریفنگ کے دوران صوبہ کے لوگوں کو گیس اور بجلی کی فراہمی کی بابت یقین دہانیوں کے باوجود تاحال کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے ہیں۔ جس کی وجہ لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کے وہ علاقے جن میں سخت سردی پڑتی ہے وہاں گیس لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کرنے اور ساتھ ہی جن علاقوں میں سخت گرمی پڑتی ہے وہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ بھی ختم کرنے کو یقینی بنائے۔ قرارداد کی موضوعیت پر بات کرتے ہوئے اصغر علی ترین نے کہا کہ سردیوں میں گیس جبکہ گرمی میں بجلی بند کردی جاتی ہے بل ریکوری کرنا بجلی اور گیس کمپنیوں کا کام ہے عوام کو ریکوری کے نام پر سہولیات سے محروم رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عالیہ کے حکم کے باوجود 12 بجے سے پہلے ہی گیس بند کردی جاتی ہے لکڑی 2 ہزار روپے من ہو چکی ہے شہروں کے ساتھ ساتھ دیہاتوں میں صورتحال مزید ابتر ہوگئی ہے۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ کیسکو حکام نے بتایا ہے کہ انہیں صوبائی حکومت نے 2 ارب جبکہ وفاق نے 4 ارب روپے واجبات ادا کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی حکومتی ارکان اس متعلق ایوان کو آگاہ کریں جس پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ یہ اہم مسئلہ ہے بجلی اور گیس کی صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں بھی سوئی گیس حکام سے لوڈشیڈنگ پر بات ہوئی تھی ایک کمیٹی بنائی جائے جو سنجیدہ طور پر اس معاملے کو اٹھائے۔ مسلم لیگ (ن) کے رکن زرک خان مندوخیل نے کہا کہ 3 بار جی ایم سوئی گیس کو بلایا گیا ہے گورنر اور وزیراعلیٰ نے بھی انہیں تاکید کی ہے ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ سوئی گیس کے حکام کو معلوم ہی نہیں تھا کہ کتنی گیس آتی ہے وہ صرف بلوں کی بات کرتے ہیں بل ریکوری حکومت کی نہیں کمپنی کی ذمہ داری ہے جو بل ادا نہیں کرتا اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ رکن اسمبلی سید ظفر علی آغا نے کہا کہ چند لوگوں کی وجہ سے پورے علاقے کو سزا دی جاتی ہے، اقلیتی رکن سنجے کمار نے کہا کہ نصیر آباد میں 8 بجے ہی گیس بند کردی جاتی ہے۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ کئی قراردادیں آنے کے باوجود بھی ان پر مکمل عملدرآمد نہیں ہورہا۔ انہوں نے کہا کہ شدید سردی میں لوگ جنگلات کی کٹائی کررہے ہیں لوگوں کے چولہے بجھ گئے ہیں۔ اراکان اسمبلی میر زابد علی ریکی، نوابزادہ زرین مگسی، حاجی علی مدد جتک نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ حل کیا جائے بعدازاں اسپیکر نے قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد کے طور پر منظور کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کل علیزئی کی ضلع پشین ایک کثیر آبادی جو تقریباً 60 ہزار نفوس پر مشتمل علاقہ ہے۔ اور اسکی آبادی دن بدن مزید بڑھ رہی ہے واضح رہے کہ کل علیزئی میں اس وقت آر ایچ سی بجلی گرڈ اسٹیشن اور پولیس تھانہ بھی موجود ہے۔ لیکن اس کے باوجود کل علیزئی کو سب تحصیل کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کل علیزئی کی ضلع پشین کو سب تحصیل کا درجہ دینے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے۔ تاکہ وہاں کے عوام کا دیرینہ مطالبہ حل ہو اور انہیں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں اے این پی کی رکن سلمیٰ کاکڑ نے ویمن پارلیمانی کاکس کی اراکان ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، شاہدہ روف، فرح عظیم شاہ، صفیہ کی جانب سے مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی میں اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی کی جانب سے متعدد عوامی فلاح و بہبود کی بابت قرارداد میں منظور کی جاتی ہیں اور باقاعدہ طور پر حکومت کو عملدرآمد لئے ارسال کی جاتی ہیں۔ لیکن ان قراردادوں پر موثر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ حکومت بلوچستان اسمبلی سے پاس شدہ قراردادوں پر عملدرآمد کی بابت ایک مانیٹرنگ میکانزام قائم کرے جو تمام محکموں میں اسمبلی کی منظور شدہ قراردادوں پر پیش رفت کی نگرانی اور عملدرآمد میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرے۔ قرارداد کی موضوعیت پر بات کرتے ہوئے رکن اسمبلی شاہدہ رؤف، شہناز عمرانی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی قراردادوں پر عملدرآمد نہیں ہوتا جس پر خواتین ارکان نے یہ کوشش کی ہے کہ ایک کمیٹی تشکیل دیکر عملدرآمد کا جائزہ لیا جائے۔ ہم صرف خواتین کے معاملات نہیں بلکہ تمام قراردادوں پر پیش رفت چاہتے ہیں۔ اس موقع پر اسپیکر نے ایوان میں قوانین پڑھ کر سناتے ہوئے وضاحت کی کہ قرارداد صرف سفارش ہوتی ہے جس پر عمل کرنا یا نہ کرنا حکومت کی پالیسی ہے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ قرارداد اگرچہ سفارش ہوتی ہے مگر اس پر جواب دینا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے محکمہ قانون و پارلیمانی امور سے اس حوالے سے بات کریں گے جبکہ وزیراعلیٰ کو بھی اس حوالے سے آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان میں ایک کمیٹی اس حوالے سے تشکیل دے دی جائے تو بہتر ہے۔ ارکان اسمبلی فرح عظیم شاہ، اصغر علی ترین نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد صرف ایک سفارش نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کے نمائندہ ایوان کی آواز ہے اس پر عملدرآمد ہونا چاہیے جس پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ قرارداد مختلف مراحل سے ہوکر چیف سیکرٹری کے پاس جاتی ہے جو اس پر احکامات جاری کرتے ہیں یہ حکومت کا کام ہے کہ وہ قرارداد پر عمل کرے یا نہ کرے بعدازاں ایوان نے قرارداد کو منظور کرلیا۔ اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے ویمن پارلیمانی کاکس کی اراکین شاہدہ روف، فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی، ام کلثوم مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صنعتی طریقے سے تیار کردہ ٹرانس فیٹی ایسڈز اور جزوی طور پر ہائیڈروجنیٹڈ آئلز جس کو عام زبان میں پی ایچ او بھی کہا جاتا ہے، جو دل کی بیماریوں، ذیابیطس، اسٹروک اور دیگر خطرناک غیر متعدی امراض کی بڑی وجہ ہے۔ چونکہ صارفین اکثر پیک شدہ اور پراسیس شدہ غذاؤں میں موجود ان دونوں چیزوں کے مضر صحت ہونے کے بارے میں آگاہ نہیں ہوتے۔ لہٰذا مذکورہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ صنعتی ٹرانس فیٹس پر ملکی اور بین الاقوامی صحت کے معیارات کے مطابق کل چربی کے 2 فیصد زائد مقدار رکھنے والی غذاؤں کی پیداوار، فروخت اور استعمال پر سخت پابندیاں عائد کی جائیں۔ اور صوبہ میں جزوی طور پر ہائیڈروجنیٹڈ آئل کی تیاری تقسیم اور درآمد پر مرحلہ وار پابندی عائد کرنے کے لئے فی الفور قانون سازی اور اس کا فوری اطلاق کیا جائے۔ قرارداد کی موضوعیت پر بات کرتے ہوئے محرک فرح عظیم شاہ نے کہا کہ ٹرانسفیٹی ایسڈز اور ہائیڈروجن کے استعمال سے امراض قلب، ذیابیطس سمیت دیگر امراض میں اضافہ ہورہا ہے۔ رکن اسمبلی سید ظفر آغا نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گھی اور آئل کے نام پر مضر صحت تیل فروخت کیا جارہا ہے لہٰذا ایوان میں اس حوالے سے تفصیلات طلب کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 16

Poor districts

A recent, stark report confirming Balochistan's persistent position as the most underdeveloped region in Pakistan, alongside Khyber Pakhtunkhwa (KP), demands immediate and unflinching attention. This assessment, delivered despite the significant injection of billions of rupees via the National Finance Commission (NFC) awards, exposes a systemic failure that transcends mere administrative shortcomings. It highlights a profound crisis of governance and equitable development that the federal and provincial leadership can no longer afford to ignore. The data presented by the District Vulnerability Index paints a devastating portrait of human deprivation. Identifying 17 districts in Balochistan and two in KP as the most vulnerable, the index showcases widespread deficiencies across every fundamental human development indicator. A staggering 65% of the population resides in katcha (temporary or mud-built) homes, signaling a massive deficit in secure, basic shelter. Nearly 40% of the population lacks access to clean drinking water, and half of the populace is without proper sanitation facilities. These are not just statistics; they are direct drivers of disease and childhood mortality. The report underscores severe limitations in access to basic health services, education, and viable income sources.

The continuous lag behind provinces like Punjab, which leads in human development indicators, is a testament to the failure to translate fiscal transfers like the NFC funds into tangible, ground-level improvements for the most marginalized citizens. The chronic poverty and backwardness in Balochistan are a complex entanglement of historical neglect and contemporary challenges. The province is hampered by vast distances and a critically underdeveloped infrastructure, making the delivery of social services, economic activity, and governance profoundly difficult. Roads, power grids, and communication networks remain inadequate. Decades of terrorism-related setbacks and internal instability have severely disrupted progress, created an environment of fear, and deterred both private investment and effective government intervention. At the heart of the issue is the failure of provincial leadership. The people's suffering, where more than 50% live below the poverty line and unemployment has soared, is directly linked to a governance model that prioritizes political rhetoric and self-interest over people-centric development. Rulers in Balochistan must pivot from empty promises to rigorous execution, ensuring good governance and the provision of basic facilities as a non-negotiable priority.

The time for realizing the miseries of the masses is long past; the time for action is now. Balochistan's development is not merely a regional issue; it is a national imperative for stability, equity, and the true progress of Pakistan. The immense human potential of the province must be unlocked, transforming the vast, resource-rich land from a symbol of poverty into a cornerstone of national prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 NOV 2025 Page No. 17

سیاسی منظرنامہ اور اٹھتا گردوغبار، کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟

تحریر: عنایت الرحمٰن

بلوچستان کے سیاسی منظرنامے پر ایک بار پھر بے چینی اور بے اطمینانی کے بادل نمودار ہو رہے ہیں۔ سیاسی افق پر ابھرنے والی یہ دھند آلود لکیریں محض ہولوگرافک انعکاس ہیں یا ان میں کوئی ٹھوس حقیقت بھی پوشیدہ ہے؟ اس کا فیصلہ تو وہی لوگ بہتر کر سکتے ہیں جو سیاسی مصلحتوں کے رمز شناس ہیں۔ مگر ہم جیسے اہلِ خبر کے لیے وزارت اعلیٰ کے منصب سے متعلق خبریں باعث حیرت و استعجاب ہیں وجوہات جاننے کی کوشش ہو تو امن وامان اور کرپشن کے الزامات کو مرکزی نکتہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ بلوچستان کی مخلوط حکومت میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) اتحادی ہیں اور متاسفانہ اس حمایت کے باوجود انہی جماعتوں کے چند بااثر اراکین کی جانب سے وقتاً فوقتاً گلے شکوے سامنے آتے رہتے ہیں جن سے سیاسی فضا میں تشویش بڑھتی ہے۔ بادی النظر میں یہ ساری صورتحال دراصل اس بنیادی سوال کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ کیا محض وزیر اعلیٰ کی تبدیلی سے وہ مسائل حل ہو جائیں گے جن کا مجموعی تعلق پورے نظام سے ہے؟ اگر ایسا ہے تو پھر وہ کون سی غیر معمولی تبدیلی لائی جائے گی جو گزشتہ کئی حکومتیں نہ لا سکیں؟ کرپشن کے الزامات تو تقریباً ہر دور حکومت کا حصہ رہے ہیں اور امن و امان کی خراب صورتحال بھی کسی ایک حکومت کا نہیں بلکہ ایک مجموعی تاریخی مسئلہ ہے۔ اس کے باوجود موجودہ صوبائی حکومت نے ان بنیادی مشکلات کے تدارک کے لیے متعدد عملی اقدامات کیے ہیں۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنا، نوجوانوں کے لیے بیرون ملک تعلیم و روزگار کے مواقع پیدا کرنا، آسان قرضہ جات، اسکالرشپس اور ہنر افزائی پروگراموں کا اجراء اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ اسی طرح منشیات کے خاتمے، غیر قانونی تجارت اور اسمگلنگ کی روک تھام، سرمایہ کاری کے فروغ اور ادارہ جاتی بہتری کے لیے بھی متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ دو مختلف بڑی جمہوری جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنا آسان کام نہیں۔ اس پر مزید بوجھ اپوزیشن اور چھوٹی جماعتوں کے اپنے سیاسی خدشات ہیں۔ دوسری طرف صوبے کی معاشی، تعلیمی اور سیاسی بحالی ایک وسیع الجہاد اور اجتماعی کوشش کی متقاضی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے پہلے سیاسی انتظامی تجربے میں ایک بیک وقت چار محاذوں کی جنگ لڑ رہے ہیں اور اس کا سامنا بھی غیر معمولی بردباری سے کر رہے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ دونوں بڑی جماعتوں کی مرکزی قیادت سیاسی بلوغت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کی مکمل حمایت کر رہی ہے۔ بلوچستان جیسے پیچیدہ سیاسی ماحول میں سب کو راضی رکھنا ناممکن تو نہیں مگر بہر طور دشوار ضرور ہے۔ ڈھائی ڈھائی سال کے سیاسی فارمولے کی بازگشت بھی سنائی دیتی ہے لیکن اصل سوال مدت کا نہیں بلکہ اس بات کا ہے کہ صوبے اور عوام کے لیے کیا عملی کام کیا جا رہا ہے۔ وہ کون سے اقدامات ہیں جن کے اثرات دور رس ہوں، جو آنے والی نسلوں تک ثمر آور رہیں؟ بلوچستان کے حالات آج وہی تقاضا کرتے ہیں کہ سیاسی رہنما باہمی مسابقت سے زیادہ تعاون کو فوقیت دیں۔ گورنر بلوچستان نے بھی درست کہا ہے کہ "محدود وسائل میں توازن قائم کرنا سب سے بڑا چیلنج ہے"۔ اور یہ توازن اس وقت ہی قائم ہو سکتا ہے جب حکمرانی شفاف ہو، پالیسی سازی اجتماعی ہو، مفاہمت کو فوقیت دی جائے اور عوامی مفادات کو سیاسی ترجیح قرار دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ اراکین اسمبلی کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ بہتر طرز حکمرانی کا کلیہ سادہ مگر مشکل ہے — عوامی مسائل کا بروقت حل، شفافیت، موثر سروس ڈیلیوری اور سیاسی ہم آہنگی۔ بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں میں عوام کے لیے دردِ دل موجود ہے، پھر کیوں نہ اختلافات کو محض تنقید کے بجائے عملی تجاویز اور عملی اقدامات کی شکل دی جائے؟ اختلاف رائے تو جمہوریت کا حسن ہے، لیکن اختلاف اس وقت فائدہ دیتا ہے جب وہ اصلاح کے دروازے کھولے نہ کہ بے چینی کے۔ بلوچستان کے عوام کے حقیقی مسائل آج بھی وہی ہیں امن و امان، روزگار، تعلیم، صحت، روٹی، کپڑا اور مکان۔ اگر ان مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں ہوں تو ترقی کی رفتار نہ صرف بڑھے گی بلکہ دیرپا بھی ہوگی۔ کارواں کی قیادت کس کے پاس ہے یہ سوال ثانوی ہے، اصل سوال یہ ہے کہ کارواں رکا نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں تک وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا تعلق ہے، انہیں اختلاف رائے اور اعتراضات کی وجوہات کو سمجھ کر ان کے حل کے لیے پیش قدمی کرنی چاہیے۔ شاعر نے درست کہا ہے:

نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پرسوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

نگاہ کی بلندی اور جاں کی پرسوزی تو ان کے طرز عمل میں موجود ہے، اب سخن کی دل نوازی اور مفاہمت کے دروازے کھلے رکھنا ہی اس سیاسی کارواں کو منزل تک پہنچا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.   Dated: 23 NOV 2025   Page No.

بلوچستان ریونیو ایکٹ اور زمینی نظم ونسق کے چیلنجز

تحریر: وقاص سمالانی

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا مگر سب سے کم آبادی والا خطہ ہے، جہاں زمین کی ملکیت، حدبندی اور انتظام سے متعلق امور ہمیشہ سے پیچیدگیوں کا شکار رہے ہیں۔ اسی پس منظر میں بلوچستان ریونیو ایکٹ کو صوبے میں زمین کے نظام کو منظم، شفاف اور قانونی دائرے میں لانے کے لیے نافذ کیا گیا۔ اس قانون کا بنیادی مقصد زمین کے ریکارڈ کی تیاری، مالکانہ حقوق کی توثیق، سرکاری اراضی کے تحفظ اور انتقالات کو باقاعدہ طریقے سے منظم کرنا ہے۔ لیکن صوبے کے زمینی حقائق اور سماجی ترتیب کے باعث اس قانون کے نفاذ میں کئی عملی رکاوٹیں موجود ہیں۔

سب سے نمایاں مسئلہ زمین کے ریکارڈ کا غیر واضح اور نامکمل ہونا ہے۔ بلوچستان کے وسیع علاقے تاریخی طور پر قبائلی روایات کے تحت چلتے رہے، جہاں زمین کی ملکیت زبانی فیصلوں اور باہمی معاہدوں پر قائم تھی۔ جدید قانونی تقاضوں کے مطابق تحریری ریکارڈ اور مستند سروے ضروری ہیں، مگر کئی دہائیوں میں بھی یہ عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ نتیجتاً سرکاری دستاویزات اور مقامی دعووں کے درمیان عدم مطابقت پیدا ہوتی ہے، جو اکثر سنگین تنازعات میں بدل جاتی ہے۔

دوسرا اہم مسئلہ انتقالات اور زمین کی رجسٹریشن کے پیچیدہ مراحل ہیں۔ چونکہ کئی علاقے جغرافیائی طور پر دور ہیں، وہاں کے لوگوں کے لیے ریونیو دفاتر تک رسائی مشکل ہوتی ہے، جس سے قانونی ضروریات پوری نہیں پاتیں۔ یہی خلا بعض اوقات غیر قانونی انتقالات، جعلی رجسٹریاں، قبضہ گروہوں کی سرگرمیوں اور دوہری ملکیت کے دعووں کو جنم دیتا ہے۔ اگرچہ ریونیو ایکٹ واضح طریقہ کار دیتا ہے، لیکن عملی سہولتوں کی کمی اس عمل کو غیر مؤثر بنا دیتی ہے۔

ایک اور بڑا چیلنج سرکاری زمین کا تحفظ ہے۔ صوبے کے کئی حصوں میں سرکاری اراضی کی درست حدبندی موجود نہیں، جس سے انتظامیہ کے لیے تجاوزات روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں عوامی یا قبائلی دعوے ریاستی مطالبات سے متصادم ہو جاتے ہیں، جس سے قانونی کارروائی اور زیادہ پیچیدہ ہو جاتی ہے۔

ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ جب حکومت کسی عوامی فلاحی، معدنیات، انفراسٹرکچر یا صنعتی منصوبے کے لیے زمین حاصل کرتی ہے، تو نامکمل ریکارڈ، معاوضے پر اختلافات اور مقامی اعتماد کی کمی اکثر منصوبوں کو تنازع میں بدل دیتی ہے۔

آخرکار، بلوچستان ریونیو ایکٹ کی مؤثر عملداری کے لیے ضروری ہے کہ زمین کا ریکارڈ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈیجیٹل کیا جائے، سروے مکمل کیے جائیں، عوام کو قانونی طریقہ کار سے آگاہی دی جائے اور قبائلی و ریاستی نظام کے درمیان عملی ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ بلوچستان کے مسائل صرف قوانین سے نہیں بلکہ باہمی تعاون، اصلاحاتی اقدامات اور بہتر حکمرانی سے حل ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 23 NOV 2025

Page No.

بلوچستان میں زمین کے حصول میں غیر منصفانہ اقدامات اور عوامی حقوق

تحریر: باسط محمد حسنی

بلوچستان میں زمین کا حصول ایک حساس اور متنازعہ عمل رہا ہے۔ قانونی طور پر، لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عوامی مفاد کے لیے زمین حاصل کرے، مگر عملی طور پر اس عمل میں کئی بار مقامی لوگوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔

اکثر زمین کا حصول صرف ترقیاتی منصوبوں کے بہانے کیا جاتا ہے، جبکہ مقامی کسان یا قبائلی مالکوں کو مناسب معاوضہ یا شفاف مشاورت فراہم نہیں کی جاتی۔

بلوچستان کی جغرافیائی اور قبائلی ساخت اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بناتی ہے۔ قبائلی زمینیں اور روایتی ملکیت کی پیچیدگیاں حکومت کے منصوبوں کے لیے چیلنج بنتی ہیں۔ قانون میں واضح طور پر معاوضے اور متبادل زمین کی فراہمی کے احکامات موجود ہیں، مگر انتظامی سستی، بروکراسی اور مقامی طاقتور حلقوں کے دباو کے سبب اکثر زمین عوامی مفاد کے بجائے ذاتی مفاد کے لیے حاصل کی جاتی ہے۔

اس طرح کے اقدامات نہ صرف مقامی کمیونٹی میں بے چینی پیدا کرتے ہیں بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی پر بھی منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ زمین کے حصول میں شفافیت کی کمی، معاوضے کی غیر مناسب رقم، اور عوامی مشاورت کا فقدان عوامی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ مثال کے طور پر سڑکوں، ڈیموں یا صنعتی زون کے منصوبوں میں زمین حاصل کرنے کے عمل میں اکثر مقامی رہائشی اپنی زمین چھوڑنے پر مجبور کیے جاتے ہیں، جبکہ قانونی طور پر انہیں معاوضہ اور متبادل سہولت فراہم کرنا ضروری ہے۔

اس مسئلے کا حل صرف قانون کی سختی یا نفاذ میں نہیں بلکہ مقامی کمیونٹی کے ساتھ شراکت داری، مناسب مشاورت، اور مناسب معاوضے کی فراہمی میں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان میں زمین کے حصول کے عمل کو شفاف اور منصفانہ بنائے تاکہ عوامی مفاد اور مقامی حقوق کے درمیان توازن قائم ہو۔

CamScanner